السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(اس مردہ سنت پر عمل کر کے سو شہید کا ثواب حاصل کیوں نہ کیا جائے ۔ (محمد علی ملتان وایک سائل لاہور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث کہ کسی مردہ سنت کو زندہ کرنے سے سو شہید کا ثواب ملتا ہے یہ حدیث ضعیف ہے اس حدیث کو سند میں حسن بن قتیبہ خزاعی الدائنی ہے اگرچہ ابن عدی نے اس کو لا باس بہ کہا ہے لیکن حافظ ابن حجر نے اس کو ہالک ، دار قطنی نے متروک الحدیث اور ابو حاتم نے ضعیف اور رازی نے واہی الحدیث اور عقیلی نے کثیر الوہم قرار دیا ہے ۔ اور امام طبرانی نے حضرت ابو ہریرہؓ سے باسناد لا باس کے ساتھ حدیث نقل کی ہے ۔ مگر اس سند میں مائة شہید کے بجائے فلہ اجر شہید کے لفظ ہیں کہ مردہ سنت زندہ کرنے والے کو ایک شہید کا ثواب ملتا ہے ۔ واللہ اعلم!

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ]

ج1ص294

محدث فتویٰ